20 جون 2017ء

اسٹیٹ بینک نے مالی اداروں کی طرف سے آؤٹ سورسنگ انتظامات میں
رسک مینجمنٹ کے لیے فریم ورک جاری کر دیا

بینک دولت پاکستان نے ' آؤٹ سورسنگ انتظامات پر رہنما ہدایات' پر نظر ثانی کی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ مالی ادارے بشمول بینک، مائکروفنانس بینک اور ترقیاتی مالی ادارے آؤٹ سورسنگ انتظامات سے منسلک ممکنہ خطرات سے مؤثر طور پر نمٹنے کے قابل ہوسکیں۔ نظر ثانی شدہ ہدایات کو ''مالی اداروں کی طرف سے آؤٹ سورسنگ انتظامات میں رسک مینجمنٹ کے لیے فریم ورک'' کہا جائے گا۔

قبل ازیں 2007ء میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں کے لیے آؤٹ سورسنگ انتظامات پر رہنما ہدایات متعارف کرائی تھیں۔ یہ رہنما ہدایات اس تناظر میں جاری کی گئی تھیں کہ بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں کی جانب سے خدمات کی آؤٹ سورسنگ کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے چنانچہ منسلک خطرات کے ممکنہ اثرات سے بچا جائے اور صارفین کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں پوری کی جائیں۔

اس فریم ورک کی بنیاد بین الاقوامی معیارات اور مسلّمہ روایات ہیں۔ ان ہدایات کا مقصد یہ ہے کہ مالی اداروں میں آؤٹ سورسنگ کے ان مختلف پہلوؤں پر مستعد (proactive) ماحول کو مضبوط کیا جائے جن کا تعلق نظم و نسق، گروپ کی آؤٹ سورسنگ، بینکوں کی غیر ملکی برانچوں کی آؤٹ سورسنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی آؤٹ سورسنگ اور مالی اداروں کی طرف سے Fintechs (فنانشیل ٹیکنالوجیز) کے ساتھ اشتراک/آؤٹ سورسنگ کے انتظامات، اور بہت سے دوسرے شعبوں سے ہے۔ اس کے علاوہ فریم ورک میں ان نہایت اہم وظائف/سرگرمیوں کی فہرست بھی شامل ہے جنہیں خدمات فراہم کرنے والے تیسرے فریق کے ملازمین ہرگز انجام نہیں دے سکتے۔

مالی اداروں کی طرف سے تمام نئے آؤٹ سورسنگ انتظامات اس فریم ورک کے تحت ہی کیے جائیں گے۔ مالی ادارے کسی کام، سرگرمی یا پراسیس کو آؤٹ سورس کرنے کا فیصلہ کرتے وقت یہ یقینی بنائیں گے کہ آؤٹ سورسنگ سے ڈپازٹرز یا سرمایہ کاروں کو موجودہ قانونی فریم ورک کے تحت دستیاب تحفظ متاثر نہیں ہوگا، اور نہ ہی اس کو ضوابطی تقاضوں کی تعمیل سے گریز کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ مالی اداروں کو 30 جون 2018ء تک یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ان کے موجودہ آؤٹ سورسنگ انتظامات اس فریم ورک کے مطابق ہیں۔

****